Hazara Islamicus, Vol.:10, Issue: 02,July-Dec 2021
PP: 76-97

OPEN ACCESS
Hazara Islamicus
ISSN (Online): 2410-8065
ISSN (Print): 2305-3283
www.hazaraislamicus.com

برصغیر (پاک وہند) میں امامیہ علماء ومفسّرین کی تفسیری خدمات کا تاریخی مطالعہ

A Historicle Study of Imamians Scholars and Commentators i n Subcontinent (Indo Pak).

Dr Ghulam Safoora
Lecturer Arid Agriculture Univrsity, Rawalpindi

Sada Hussain Alvi
Ph.D Scholar, University of Haripur, KPK.

Abstract

Quran is a Guidance sent down from Allah.It has been revealed in Arabic.The tradition of interpreting and translating the Quran into diffrent languages has been going on for centuries by all the schools of thought.A lot of experts have been served by the Imamia Scholars and Commentators in various countries around the world. Similarly, the Scholars and Commentators of the Imamīyah School of Thought have also been interpreted and translated the Holy Quran in diffrent languages of the Subcontinent. The Research examined the commentary services carried out by the Imamīyah Scholars and Commentators of the subcontinent. This Research presents a hitorical overview of the commentary services used in different local languages across the subcontinent. The languages in which the commentary services of the Imamia Ulema have been presented include Urdu, Arabic, English, Persian, Sindhi, Pashto, Gujrati and Balti Languages.

Key Words: *Subcontinent, Imamīyah, Tafseer, Languages, Translation.*

فنِّ تفسیر نگاری کی تدوین میں مختلف ادوار میں تمام مکاتیبِ فکر کی جانب سے کوششیں اور کاوشیں کی گئی ہیں اور یہ کوششیں مرورِ زمان کے ساتھ ساتھ جاری وساری رہیں گی۔زیرِ نظر تحقیق میں.برصغیر پاک وہند سے تعلق رکھنے والے امامیہ علماء ومفسّرین کی جانب سے کی جانے والی خدمات کاایک تاریخی جائزہ پیش کیا گیا ہے کہ جس سے اس بات کی وضاحت ہوتی ہے کہ .برصغیر کے شیعہ علماء کی جانب سے بھی یہاں کی مختلف زبانوں میں تفسیری خدمات پیش کی گئی ہیں۔ان تفسیری خدمات میں شیعہ

CC BY

علماء کی جانب سے کی جانے والی کچھ مکمل تفاسیرِ قرآن، کچھ نامکمل تفاسیر قرآن اور کچھ تراجم قرآن ہیں۔ جن مختلف زبانوں میں تفسیر نگاری کی خدمات کا جائزہ پیش کیا گیا ہے اُن زبانوں میں اردو، عربی، انگریزی، فارسی، سندھی، پشتو، گجراتی اور بلتی شامل ہیں۔ ان مختلف زبانوں میں سے اردو زبان میں موجود 184 تفاسیر وتراجم، عربی زبان میں موجود 17 تفاسیر وتراجم، انگریزی زبان میں موجود 7 تفاسیر وتراجم، فارسی زبان میں موجود 8 تفاسیر وتراجم، سندھی زبان میں موجود 3 تفاسیر وتراجم، پشتو، گجراتی اور بلتی زبان میں موجود ایک ایک تالیف کو شاملِ تحقیق کیا گیا ہے۔

برصغیر پاک وہند میں قرآن مجید کی پہلی تفسیر کی تالیف کے بارے میں کوئی حتمی رائے نہیں دی جاسکتی ہے تاہم بعض مؤرخین کے مطابق حضرت عمر بن عبد العزیز نے 883ء میں اپنے ایک ہندو ہمسائے جو کہ بادشاہ تھا کے کہنے پر تفسیر نگاری کے احکامات جاری کئے اور اس سلسلہ میں ایک عراقی عالم جو کہ اصل میں سندھی تھے کی خدمات حاصل کی گئیں اور انہوں نے سنسکرت زبان میں قرآن کریم کی تفسیر تحریر کی اور غالباً یہی برصغیر کی پہلی تفسیر کے طور پر ابھر کر سامنے آئی۔[1] تفسیری تالیفات کا یہ سلسلہ اسی طرح جاری وساری رہا یہاں تک کہ دورِ حاضر میں اردو زبان میں موجود تفاسیر کی تعداد کم و بیش سات سو ہیں۔ برصغیر پاک و ہند میں اردو زبان کے علاوہ دیگر مقامی اور بین الاقوامی زبانوں میں بھی متعدد تفاسیر تحریر کی جاچکی ہیں۔[2] مختلف مجلات کے علاوہ اخبارات ورسائل میں بھی تفسیر کے عنوان کے تحت مقالات چھاپے جارہے ہیں۔[3] لیکن جہاں تک برصغیر پاک وہند میں اہل تشیّع کے حوالے سے قرآن کریم کی تفسیر کا تعلق ہے تو اس حوالے سے یہی کہا جاسکتا ہے کہ امامیہ علماء نے بھی تفسیر نگاری پر بہت کام کیا ہے اور مختلف زبانوں میں کئی ایک تفاسیر تحریر کی گئی ہیں۔

سابقہ تحقیقات کا جائزہ:

برصغیر میں مفسرین امامیہ اور ان کی تعلیمی خدمات پر میری نظر میں تحقیقی کام نہیں گزرا۔ البتہ اس حوالے سے حسین عارف نقوی کی کتاب 'برصغیر کے امامیہ مصنفین کی مطبوعہ تصانیف اور تراجم' ایک اہم مقام رکھتی ہے۔ لیکن اس کتاب کا محور رعلمائے امامیہ کی مجموعی طور پر علمی خدمات کا جائزہ ہے، کچھ یہی صورتحال سید شہوار حسین کی کتاب 'برصغیر میں شیعہ تالیفات' کا ہے جس میں ان کی تفسیری خدمات کا خصوصی تذکرہ موجود نہیں ہے جیسا زیرِ نظر مقالہ اس ضرورت کو کافی حد تک پورا کر رہا ہے۔

برّصغیر پاک وہند کے امامیہ علماء ومفسّرین کی جانب سے اردو زبان میں کی جانے والی تفسیری خدمات:۔

برصغیر پاک وہند کے امامیہ علماء و مفسّرین کی جانب سے اردو زبان میں جو تالیفات ملتی ہیں ان میں سے کچھ مکمل تفاسیرِ قرآن، کچھ مخصوص سورتوں کی تفاسیر اور کچھ دیگر موضوعی تفاسیر ہیں۔ امامیہ علماء و مفسرین کی جانب سے اردو زبان میں کی جانے والی تفسیری تالیفات کی تفصیلات مندرجہ ذیل ہیں:۔

1:۔ **تفسیر انوار النجف فی اسرار المصحف:۔** یہ تفسیر علامہ حسین بخش جاڑا نجفی کی تالیف ہے جو کہ پندرہ جلدوں اور 2908 صفحات کے ساتھ دار العلوم محمدیہ ٹرسٹ، سرگودہا سے 1953ء میں شائع ہوئی ہے۔[4] علامہ حسین بخش جاڑا برصغیر پاک وہند کے معروف عالمِ دین اور صاحبِ تالیف وتصنیف تھے۔ آپ نے یہ تفسیر سترہ سال چار ماہ کی مدت میں مکمل کی۔ علامہ حسین بخش جاڑا کی زندگی میں ہی یہ تفسیر تین بار مختلف مقامات سے شائع ہوئی ہے۔ علامہ حسین بخش جاڑا کے والد کا نام ملک اللہ

یار تھا اور آپ کا تعلق خیبر پختونخوا کے علاقے ڈیرہ اسماعیل خان کے نواحی علاقہ جاڑا سے تھا۔ تفسیر کا نام انوار النجف رکھنے کی وجہ مفسر نے یہ بیان کی ہے کہ تفسیر لکھتے وقت مفسر نجفِ اشرف میں حصولِ تعلیم میں مشغول تھے لہٰذا آپ نے نجفِ اشرف کی وجہ سے اس تفسیر کا یہ نام رکھا۔ تفسیر انوار النجف کی چند اہم خصوصیات درج ذیل ہیں:۔

الف:۔اردو زبان کی عام فہم اور سلیس تفسیر ہے کہ جس سے ہر عام وخاص باآسانی استفادہ کر سکتا ہے۔

ب:۔اس تفسیر میں امامیہ مکتب کے بنیادی عقائد و نظریات اور فقہ کی مکمل رعایت کی گئی ہے۔

ج:۔اس تفسیر میں آئمہ اہل البیت سے منقول روایات اور احادیث کو بڑی تعداد میں شامل کیا ہے۔

د:۔اس تفسیر میں فقہی، ادبی اور اصولی قواعد وضوابط کو شامل کیا گی ہے۔

ہ:۔آیاتِ احکام کی تفسیر کے ضمن میں فقہی احکام کی مکمل تطبیق کی گئی ہے۔

ح:۔اس تفسیر میں اہل سنت کے منابعِ احادیثی سے بھی مکمل استناد کیا گیا ہے۔

2:۔**ترجمہ کلام اللہ**:۔یہ ترجمہ حافظ فرمان علی صاحب (متوفی 1323ھ) کی تالیف ہے اور مقبول عام ہے جو کہ کئی بار مختلف جگہوں سے شائع ہو چکا ہے۔یہ ترجمہ اہل تشیّع کے اصول و مبانی کے مطابق تحریر کیا گیا ہے۔[5]اس ترجمہ کی خصوصیات درج ذیل ہیں:۔

الف:۔یہ ترجمہ انتہائی سلیس اور روان ہے۔

ب:۔ایسے الفاظ کہ جو تشریح کے قابل ہیں اُن کی وضاحت کے لئے قوسین میں متبادل الفاظ یا جملات استعمال کئے گئے ہیں۔

ج:۔ایسی آیات کہ جن کے مطالب ترجمہ سے واضح نہیں ہو پائے اُن کی وضاحت حاشیہ میں کی گئی ہے۔

د:۔آیات کے شانِ نزول اور مصادیق کے لئے متعلقہ واقعات کو معتبر کُتب سے نقل کیا گیا ہے۔

ہ:۔ابتدا میں مختلف قرآنی موضوعات سے متعلقہ آیات کی نشاندہی صفحہ نمبر سے کی گئی ہے۔

ح:۔یہ ترجمہ عوام وخواص میں باہم مقبول ہے۔

3:۔**آثار حیدری**:۔یہ تفسیر سید شریف حسین بریلوی کی تالیف ہے۔اصل میں یہ تفسیر امام حسن عسکری سے منسوب تفسیر کا ترجمہ اور تفسیر ہے۔اس تفسیر مین مجموعی طور پر 379 احادیث استعمال ہوئی ہیں۔یہ تفسیر امامیہ کُتب خانہ، ممبئی سے 1902ء میں 650 صفحات کے ساتھ شائع ہوئی ہے۔اس تفسیر کی ایک اشاعت پر سید محمد ہارون اور سید نجم الحسن کی تقاریظ بھی شائع ہو چکی ہیں۔[6]اس تفسیر کی چند ایک خصوصیات درج ذیل ہیں:۔

الف:۔اس تفسیر میں احادیث اور روایات کو نقل کرنے کے ساتھ ساتھ ہر روایت کا سلسلہ سند بھی ذکر کیا گیا ہے۔

ب:۔اس تفسیر کا شمار امامیہ علماء کی قدیم ترین تفاسیر میں سے ہوتا ہے۔

ج:۔اس تفسیر میں کچھ مقامات پر آیت کی تفسیر کے بیان کے لئے معجزاتِ پیغمبر ﷺ کا ذکر بھی کیا گیا ہے۔

د:۔کچھ آیات کی تفسیر کے ذیل میں شانِ نزول کی روایات کو بھی پیش کیا گیا ہے۔

4:۔**ترجمہ قرآن کریم**:۔یہ قرآن کریم کا عام فہم اور بامحاورہ ترجمہ ہے اور یہ امامیہ مسلک کا نمائندہ ترجمہ قرآن کریم

ہے۔اس کے مترجم مولانا مقبول احمد صاحب دہلوی ہیں کہ جن کی ولادت 1870ء میں ہوئی اور آپ کے والد کا نام غضنفر علی عرف مراد علی دہلوی تھا۔آپ نے 1886ء میں تحقیق و جستجو کے بعد امامیہ مسلک قبول کیا۔یہ ترجمہ 1917ء میں نواب حامد علی خان کے حکم سے سرانجام پایا۔اس کے صفحات کی تعداد 966 ہے اور یہ مختلف اشاعتوں میں دستیاب ہے۔[7]اس ترجمہ قرآن میں زیادہ تر شیعہ سنی اختلافی مسائل کا تذکرہ کیا گیا ہے۔

5:۔**توضیح المجید فی تنقیح کلام اللہ المجید**:۔یہ تفسیر سید علی مجتہد بن سید دلدار (متوفی1259ھ) کی تالیف ہے کہ جن کا شمار برصغیر پاک وہند میں امامیہ مسلک کی بنیادوں کو مضبوط کرنے والے علماء میں سے ہوتا ہے۔آپ کو برصغیر میں مجدد الشریعۃ کے لقب سے نوازا گیا ہے۔آپ کو برصغیر کے سب سے پہلے امامِ جمعہ ہونے کا شرف بھی حاصل ہے۔آپ کی یہ تفسیر اردو زبان میں امامیہ علماء کی جانب سے پہلی مکمل اور باقاعدہ تفسیر ہے جو کہ مطبع حیدری، ممبئی سے 1252ھ میں چار جلدوں میں شائع ہوئی ہے۔[8]

6:۔**ترجمہ قرآن کریم**:۔یہ قرآن کریم کا ترجمہ ہے کہ جس کے مترجم تاج العلماء مولانا سید علی محمد لکھنوی ہیں جو کہ برصغیر کے کثیر التصانیف عالم تھے۔آپ کی ولادت لکھنؤ کے قریب علاقے نصیر آباد میں ہوئی۔یہ ترجمہ قرآن دو جلدوں پر مشتمل ہے اور اس میں عربی متن شامل نہیں کیا گیا ہے اور اس میں سر سید احمد خان کے افکار کا رد بیان کیا گیا ہے۔[9]

7:۔**تفسیر ینابیع الابرار**:۔یہ تفسیر مولانا ابراہیم کی تالیف ہے جو کہ تین جلدوں پر مشتمل ہے اور 1888ء میں تالیف کی گئی ہے۔[10]

8:۔**تفسیر قرآن مجید بہ روایات اہل البیت**:۔یہ تفسیر شیخ محمد بن جعفر گجراتی (1111ھ-1047ھ) بمطابق (1634ء-1698ء) نے تحریر کی ۔[11]اس تفسیر کے مختلف نسخے کتابخانہ اداری ہندوستان، کتابخانہ مرکزی حیدر آباد، ادارہ ادبیات اردو حیدر آباد، سالار کتابخانہ جنگ حیدر آباد، کتابخانہ مولانا آزاد، پنجاب یونیورسٹی، لاہور اور کتابخانہ خاص کراچی میں موجود ہیں۔[12]

9:۔**تفسیر مرتضوی**:۔یہ تفسیر غلام مرتضی جنون آبادی (متوفی1194ھ) کی تالیف ہے۔یہ مفسر کی آخری تالیف ہے ۔اس تفسیر میں مفسر نے قرآن کریم کے اعلیٰ اور بلند مفاہیم کو آسان اور سلیس اردو میں عوام وخواص کے لئے پیش کیا ہے۔[13]

10:۔**تفسیر مرتضوی (منظوم)**:۔یہ تفسیر غلام مرتضی فیض آبادی (متوفی1194ھ) کی تالیف ہے اور اس کتاب کا خطی نسخہ ادارہ ادبیات اردو حیدر آباد دکن میں موجود ہے اور آصف الدّولہ کے زمانے کا لکھا ہوا ہے۔[14]

11:۔**تفسیر القرآن**:۔یہ تفسیر وزیر علی کی تالیف ہے اور یہ 1830ء میں تالیف کی گئی ہے۔اس کے صفحات کی تعداد 330 ہے۔[15]

12:۔**تفسیر منہاج السداد**:۔یہ تفسیر امداد بن علی رحمٰن بخش (1218ھ-1262ھ) بمطابق (1799ء-1843ء) کی تالیف ہے۔[16]

13:۔**تفسیر تنویر البیان**:۔یہ تفسیر سید علی لکھنوی (متوفی1272ھ) کی تالیف ہے اور آگرہ سے 1910ء میں شائع ہوئی ہے۔[17]

14:۔ **تفسیر القرآن تخریج لغات الفرقان**:۔یہ تفسیر مولانا محمد سلیم (متوفی 1281ھ) کی تالیف ہے اور مطبع حیدری، حیدرآباد دکن سے شائع ہوئی ہے۔[18]

15:۔ **عمدۃ البیان فی تفسیر القرآن**:۔یہ تفسیر سید عمار علی کی تالیف ہے جو کہ سونی پت کے رئیس تھے۔یہ تفسیر مطبع یوسفی دہلی سے 1904ء میں شائع ہوئی ہے۔[19]

16:۔ **انوار السّاطع**:۔یہ تفسیر سورہ واقعہ کی تفسیر ہے کہ جس کی تالیف مولانا حافظ محمد ابراہیم (متوفی 1874ء) نے کی تھی۔[20]

17:۔ **معدن الوداد**:۔یہ تفسیر سید محمد سیرین کی تالیف ہے اور اس کا قلمی نسخہ کتابخانہ کلب حسین میں موجود ہے کہ جس کی کتابت 1884ء میں کی گئی۔[21]

18:۔ **ترجمہ قرآن شریف مع تفسیر**:۔یہ ترجمہ اور تفسیر محمد حسین قلی خان بن نواب مہدی خان کی تالیف ہے اور یہ مطبع اثناء عشری، لکھنؤ سے 1886ء میں عربی متن کے بغیر شائع ہوا ہے۔[22]

19:۔ **تفسیر عمدۃ البیان**:۔یہ تفسیر مولانا سید عمار علی سونی پتی کی تالیف ہے جو کہ مطبع پنجابی، لاہور سے 1886ء میں پہلی بار شائع ہوئی ہے اور اس کے صفحات کی تعداد 699 ہے۔اس تفسیر میں آئمہ اہل البیت کی روایات اور آیات کی عقائد پر تطبیق کی گئی ہے اور اس پر مولانا محمد تقی ممتاز العلماء کی تقریظ بھی موجود ہے۔[23]

20:۔ **حاشیہ بر تفسیر بیضاوی**:۔یہ حاشیہ سید علاؤالدّولہ بن قاضی نور اللہ شوشتری (1669ء۔1603ء) بمطابق (1091ھ) نے تحریر کیا۔[24]

21:۔ **تنویر البیان فی تفسیر القرآن**:۔یہ تفسیر سید علی بن غفران مآب کی تالیف ہے۔سید علی بن غفران مآب، شاہ عبد القادر (متوفی 1203ھ) اور شاہ رفیع الدین (متوفی 1233ھ) کے ہم عصر تھے۔[25]آپ کی یہ تفسیر تین جلدوں میں آگرہ سے شائع ہوئی ہے۔[26]

22:۔ **انوار الانظار**:۔یہ تفسیر مولانا سید علی محمد (تاج العلماء) کی تالیف کردہ ہے اور یہ 1894ء میں شائع ہوئی ہے۔[27]

23:۔ **تفسیر تنویر البیان**:۔یہ تفسیر سید محمد حسین اکبرآبادی کی تالیف کردہ ہے اور آگرہ سے 1895ء میں 1200 صفحات کے ساتھ شائع ہوئی ہے۔[28]

24:۔ **عین الیقین**:۔یہ تفسیر دراصل ایک عربی تفسیر کا ترجمہ ہے کہ جو حضرت امام حسین کی طرف منسوب شدہ ہے۔اس تفسیر کے مترجم محی الدّین خان ہیں اور یہ لاہور سے 1901ء میں شائع ہوئی ہے۔[29]

25:۔ **ترجمہ قرآن کریم مع حاشیہ**:۔ یہ قرآن کریم کا عام فہم ترجمہ اور حاشیہ ہے کہ جس کے مترجم مولانا شیخ علی (متوفی 1947ء) ہیں۔یہ ترجمہ مطبع اثناء عشری، دہلی سے 1910ء میں 968 صفحات کے ساتھ شائع ہوا ہے۔[30]

26:۔ **خلاصۃ التفسیر**:۔یہ تفسیر سید محمد ہارون زنگی پوری (متوفی 1910ء) کی تالیف ہے اور ایک مختصر تفسیر ہے۔[31]

27:۔ **تنویر البیان**:۔تنویر البیان مولوی سید حسین المعروف سید علی مجتہد لکھنوی کی نگرانی میں تالیف کی گئی ہے جبکہ اس کے عربی متن کے مترجم سید علی ہیں۔اصل میں یہ تفسیر فتح اللہ کاشانی کی "المنہج" کا اردو زبان میں خلاصہ ہے جو کپ مطبع اعجاز محمدی، آگرہ سے 1911ء میں شائع ہوئی ہے۔[32]

28:-**التعلیقات علی تفسیر القمی:**-یہ تفسیر علی بن ابراہیم قمی کی تفسیر پر تعلیقات کی صورت میں ہے اور یہ سید طیب آغا جزائری لکھنوی (متوفی 1914ء) کی تالیف ہے اور 203 صفحات پر مشتمل ہے۔[33]

29:-**ترجمہ و تفسیر القرآن الکریم:**-یہ ترجمہ و تفسیر حافظ سید فرمان علی صاحب کی تالیف ہے۔اس کی متعدد اشاعتیں ہو چکی ہیں اور بازار میں دستیاب ہیں۔یہ تالیف زیادہ تر مناظرانہ مباحث پر مشتمل ہے۔یہ 920 صفحات پر مشتمل پنجاب پریس، لاہور سے بھی شائع ہوا ہے۔[34]

30:-**تفسیر مقبول:**-یہ تفسیر مولانا مقبول احمد صاحب کی تالیف ہے اور دہلی سے 1916ء میں شائع ہوئی ہے۔[35]

31:-**ضمیمہ جات مقبول ترجمہ وحواشی:**-یہ مولانا سید مقبول احمد صاحب کے ترجمہ کے حواشی اور ضمیمہ جات ہیں جو کہ 1921ء میں مقبول پریس، دہلی سے 632 صفحات کے ساتھ شائع ہوا ہے۔[36]

32:-**ضیاء القرآن:**-یہ قرآن مجید کا ترجمہ ہے جو کہ نجف اشرف سے 1952ء میں شائع ہوا ہے۔

33:-**خزینۃ الفضائل:**-یہ تفسیر سید محمد دہلوی کی تالیف ہے اور مطبع یوسفی، دہلی سے 1941ء میں شائع ہوئی ہے۔[37]

34:-**ضیاء الاسلام:**-یہ تفسیر مولانا زیرک حسین امروہی کی تالیف ہے اور یہ تفسیر روائی ہے جو کہ دلی پرنٹنگ پریس، دہلی سے 1946ء میں شائع ہوئی ہے۔[38]

35:-**تفسیر رضی:**-یہ تفسیر سید محمد رضی زنگی پوری (متوفی 1950ء) کی تالیف ہے جو کہ جواد بک ڈپو، بنارس سے شائع ہوئی ہے۔[39]

36:-**تفسیر لوامع البیان:**-یہ تفسیر احمد علی میرزا کی تالیف ہے جو کہ کتابخانہ حسینیہ، لاہور 1955ء میں دو جلدوں اور 1016 صفحات میں شائع ہوئی ہے۔[40]

37:-**تفسیر المتقین:**-یہ تفسیر مولانا امداد حسین کاظمی کی تالیف ہے اور یہ آئمہ اہل البیت کی روایات کے مطابق ہے۔یہ تفسیر انصاف پریس، لاہور سے 1960ء میں 732 صفحات کے ساتھ شائع ہوئی اور اس اشاعت کے علاوہ اس تفسیر کی دیگر اشاعتیں بھی ہیں۔[41]

38:-**تفسیر معارف القرآن:**-یہ تفسیر سید حفاظت حسین بن محمد ابراہیم بھیکپوری (1897ء-1964ء) کی تالیف ہے۔

39:-**تفسیر لوامع القرآن:**-یہ تفسیر مولانا میرزا احمد علی امرتسری (متوفی 1970ء) کی تالیف ہے۔اس تفسیر میں سر سید احمد خان، غلام احمد پرویز اور غلام احمد قادیانی کے افکار و نظریات کا رد کیا گیا ہے۔یہ تفسیر خورشید عالم پریس، لاہور سے شائع ہوئی ہے۔[42]

40:-**توضیح القرآن:**-یہ تفسیر مولانا سید مجاور حسین (متوفی 1980ء) کی تالیف ہے جو کہ مراچی سے 1971ء میں شائع ہوئی۔[43]

41:-**ایک مفسر قرآن:**-یہ تفسیر مولانا احمد علی کی تالیف ہے اور مکتبہ یوسفی، لاہور سے 1971ء میں 138 صفحات کے ساتھ شائع ہوئی ہے۔[44]

42:-**تفسیر القرآن:**-یہ تفسیر سید حسن ظفر امروہوی کی تالیف ہے اور یہ شمیم بک ڈپو، کراچی سے پانچ جلدوں میں 400 صفحات کے ساتھ شائع ہوئی ہے۔[45]

43:-**تفسیر فرات کوفی:**-یہ تفسیر دراصل تفسیرِ فراتِ کوفی کا اردو ترجمہ ہے جو کہ مولانا محمد شریف ملتانی نے کیا ہے۔یہ تفسیر مکتبۃ الساجد، ملتان سے 1978ء میں 453 صفحات کے ساتھ شائع ہوئی ہے۔[46]

44:-**مطالعہ قرآن:**-یہ تفسیر پروفیسر کرار حسین کی تالیف ہے اور یہ اسلامک کلچر، کراچی سے 1987ء میں 220 صفحات میں

شائع ہوئی ہے۔[47]

45:۔ **مجمع البرہان فی تفسیر القرآن:**۔یہ تفسیر مولانا فیروز حسین قریشی ہاشمی کی تالیف ہے اور ڈی ایچ پرنٹرز، لاہور سے دو جلدوں میں 1987ء میں شائع ہوئی ہے۔[48]

46:۔ **تفسیر فصل الخطاب:**۔یہ تفسیر سید العلماء سید علی نقی نقوی بن ابوالحسن لکھنوی (متوفی 1988ء) کی تالیف ہے جو کہ 26 رجب 1323ھ میں لکھنؤ میں پیدا ہوئے۔ یہ تفسیر چھ جلدوں پر مشتمل ہے اور ادارہ ترویج علوم اسلامیہ، کراچی سے 1986ء میں شائع ہوئی ہے۔[49]

47:۔ **ترجمہ تفسیر نمونہ:**۔یہ تفسیرِ نمونہ کا اردو ترجمہ ہے جو کہ آیۃ اللہ ناصر مکارم شیرازی کی تالیف ہے۔اس ترجمہ کی چوتھی اور چھٹی جلد کے مترجم سید طیب جزائری جبکہ بقیہ جلدوں کے مترجم علامہ سید صفدر حسین نجفی (متوفی 1989ء) ہیں۔[50]

48:۔ **مطالعہ قرآن:**۔یہ مختصر تفسیر علامہ سید ذیشان حیدر جوادی کی تالیف ہے اور تنظیم المکاتب، لکھنؤ سے 1994ء میں 643 صفحات میں شائع ہوئی ہے۔[51]

49:۔ **انوار القرآن:**۔یہ علامہ ذیشان حیدر جوادی کی تالیف ہے اور مصباح القرآن ٹرسٹ، لاہور سے 1996ء میں 1242 صفحات کے ساتھ شائع ہوئی ہے۔[52]

50:۔ **تفسیر ایمان:**۔یہ تفسیر مولانا غلام اکبر فتح آبادی کی تالیف ہے اور یہ پنجابی زبان کی تفسیر ہے اور یہ وکٹوریہ پریس، لاہور سے شائع ہوئی ہے۔[53]

51:۔ **تفسیر قرآن:**۔یہ تفسیر ایک قلمی نسخہ ہے اور اس پر مؤلف کا نام موجود نہیں ہے اور یہ ادارہ ادبیات اردو، حیدرآباد دکن کے کتب خانہ میں موجود ہے۔

52:۔ **تفسیر القرآن:**۔یہ تفسیر مولوی یوسف حسین کی تالیف ہے اور امامیہ عقائد و نظریات کے مطابق ہے۔[54]

53:۔ **لمع العرفان فی توضیح القرآن:**۔یہ تفسیر مولانا سید احمد شاہ کاظمی کی تالیف ہے اور لکھنؤ سے شائع ہوئی ہے۔[55]

54:۔ **تفسیر قران مجید:**۔یہ تفسیر مولوی محمد صادق کی تالیف ہے اور نظامی پریس، لکھنؤ سے شائع ہوئی ہے۔[56]

55:۔ **خلاصۃ التفاسیر:**۔یہ تفسیر مختصر تفاسیر کا خلاصہ ہے اور مطبع یوسفی، دہلی سے 650 صفحات کے ساتھ شائع ہوئی ہے۔

56:۔ **تفسیر قرآن کریم:**۔یہ تفسیر مولوی محمد بشیر کی تالیف ہے۔[57]

57:۔ **تفسیر حیدری:**۔یہ تفسیر مولانا محمد باقر یزدی کی تالیف ہے دراصل یہ تفسیر امام حسن عسکریؑ سے منسوب تفسیر کا ترجمہ ہے۔یہ مطبع احمدی، ممبئی سے 572 صفحات کے ساتھ شائع ہوئی ہے۔[58]

58:۔ **مقدمہ تفسیر القرآن:**۔یہ تفسیر مولانا علی نقی کی تالیف ہے اور ادارہ علمیہ، لاہور سے 176 صفحات کے ساتھ شائع ہوئی ہے۔[59]

59:۔ **تفسیر قرآن مجید:**۔یہ تفسیر مولانا علی نقی کی تالیف ہے اس کی پہلی جلد لکھنؤ سے شائع ہوئی ہے جبکہ باقی جلدیں غیر مطبوع ہیں۔[60]

60:۔ **معالمات الاسرار و مکاشفات الاخیار:**۔یہ تفسیر حضرت شاہ کی تفسیر کے نام سے مشہور ہے اور مطبع حیدری، حیدرآباد دکن سے شائع ہوئی ہے۔[61]

61:۔ **ترجمہ قرآن شریف:**۔یہ قرآن مجید کا عام فہم ترجمہ ہے کہ جس کے مترجم مولانا ممتاز علی ہیں اور یہ مطبع حیدری، حیدرآباد دکن سے شائع ہوئی ہے۔[62]

62:۔ **تفسیر قرآن کریم:**۔یہ تفسیر مولانا اولاد حیدر بلگرامی کی تالیف ہے اور گیارہ جلدوں پر مشتمل ہے۔اس تفسیر کی فقط ایک جلد شائع نہیں ہو سکی اور وہ انجمن حیدریہ، راولپنڈی کے کُتب خانہ میں موجود ہے۔[63]

63:۔ **مفید القرآن مع خواص الآیات:**۔یہ تفسیر مولانا سید زیرک حسین رضوی امرہوی کی تالیف ہے اور یہ مطبع حیدری، حیدرآباد دکن سے شائع ہوئی ہے۔[64]

64:۔ **تفسیر قرآن مجید:**۔یہ تفسیر علامہ سید محمد صادق کی تالیف ہے اور یہ نظامی پریس، لکھنؤ سے 960 صفحات کے ساتھ شائع ہوئی ہے۔[65]

65:۔ **تفسیر سورہ دہر:**۔یہ تفسیر صرف سورہ مبارکہ دہر کی تفسیر پر مشتمل ہے جوکہ شیخ محمد علی حزین کی تالیف ہے۔

66:۔ **عمدۃ البیان فی تفسیر القرآن:**۔یہ تفسیر سید عمار علی کی تالیف ہے جوکہ سونی پت کے رئیس تھے۔اس تفسیر میں سورہ بقرۃ سے سورہ بنی اسرائیل تک سورتوں کی تفسیر کی گئی ہے جوکہ 1969ء میں مطبع یوسفی، دہلی سے 818 صفحات کے ساتھ شائع ہوئی ہے۔[66]

67:۔ **ابواب المصائب:**۔یہ تفسیر مرزا سلامت علی دبیر کی تالیف ہے اور یہ صرف سورہ یوسف کی تفسیر ہے۔یہ تفسیر 168 صفحات پر مشتمل ہے اور اس میں کچھ مقامات پر مصائب بیان کئے گئے ہیں۔[67]

68:۔ **تفسیر سورہ دہر:**۔یہ تفسیر تاج العلماء سید علی محمد لکھنوی کی تالیف ہے۔اس میں صرف سورہ دہر کی تفسیر کی گئی ہے۔

69:۔ **تفسیر جدید:**۔یہ تفسیر بھی تاج العلماء سید علی محمد لکھنوی کی تالیف ہے اور یہ کچھ مخصوص قرآنی آیات کی تفسیر ہے۔[68]

70:۔ **تفسیر سورہ یوسف:**۔یہ تفسیر سید علی اکبر بن سید محمد (سلطان العلماء) کی تالیف ہے اور صرف سورہ یوسف کی تفسیر پر مشتمل ہے۔

71:۔ **ترجمہ وفضائل سورہ یاسین:**۔یہ حافظ سید فرمان علی کی تالیف ہے اور یہ سورہ یاسین کے ترجمہ اور فضائل پر مشتمل ہے۔

72:۔ **اعظم المطالب فی آیات المناقب:**۔یہ تفسیر صرف مناقبِ آئمہ اہل البیت والی آیات پر مشتمل ہے اور مولانا احمد حسین امروہوی کی تالیف ہے۔

73:۔ **اتقان البرہان فی تفسیر القرآن:**۔یہ صرف آیہ معراج کی تفسیر پر مشتمل ہے اور سید محمد حسین لکھنوی کی تالیف ہے جوکہ مطبع اثناء عشری، لکھنؤ سے 1907ء میں شائع ہوئی ہے۔[69]

74:۔ **تفسیر سورہ حمد:**۔یہ تفسیر سید محمد تقی کی تالیف ہے اور صرف سورہ فاتحہ کی تفسیر پر مشتمل ہے جوکہ لکھنؤ سے دو جلدوں میں شائع ہوئی ہے۔

75:۔ **تفسیر سورہ یوسف:**۔یہ تفسیر ممتاز العلماء سید محمد تقی لکھنوی کی تالیف ہے اور سورہ یوسف کی تفسیر پر مشتمل ہے اور لکھنؤ سے شائع ہوئی ہے۔[70]

76:۔ **ذیل البیان فی تفسیر القرآن:**۔یہ تفسیر سید آقا حسین لکھنوی کی تالیف ہے اور بعض قرآنی سوروں پر مشتمل ہے اس کے صفحات کی تعداد 188 ہے اور یہ مطبع عماد الاسلام، لکھنؤ سے 1922ء میں شائع ہوئی ہے۔

77:۔ **تفسیر قرآن مجید:**۔ یہ حافظ فرمان علی کی مختصر تالیف ہے اور نظامی پریس، لکھنؤ سے 1923ء سے شائع ہوئی ہے۔[71]

78:۔ **چہاردہ سورہ اسلامی صحیفہ :**۔یہ مولانا خواجہ فیاض حسین کی تالیف ہے اور چودہ سورتوں پر مشتمل ہے۔

79:۔ **تفسیر سورہ یوسف:**۔ یہ سید ابراہیم بن محمد تقی لکھنوی کی تالیف ہے اور سورہ یوسف کی تفسیر پر مشتمل ہے۔

80:۔ **تفسیر قرآن مجید:**۔ یہ تفسیر سورہ حمد، سورہ بقرہ اور سورہ آل عمران کی تفسیر ہے اور مولانا سید اولاد حیدر بلگرامی کی تالیف ہے۔ یہ نظامی پریس، لاہور سے 120 صفحات کے ساتھ شائع ہوئی ہے۔

81:۔ **مطالعہ قرآن:**۔ یہ تفسیر پروفیسر سید سردار نقوی کی تالیف ہے اور یہ سورہ اخلاص، سورہ فجر، سورہ فلق، سورۃ الناس اور نفس مطمئنہ پر مشتمل ہے۔ یہ پانچ جلدوں میں آفسٹ پرنٹنگ پریس، کراچی سے 1985ء میں شائع ہوئی ہے۔

82:۔ **دس چھوٹی سورتوں کی تفسیر:**۔ یہ سید مرتضی حسین فاضل کی تالیف ہے اور دس چھوٹی سورتوں پر مشتمل ہے۔

83:۔ **تفسیر سورہ کوثر:**۔ یہ سید مرتضی حسین بن قاسم نقوی لاہوری لکھنوی کی تالیف ہے اور قلمی نسخہ کی صورت میں موجود ہے۔

84:۔ **ترجمۃ البیان فی تفسیر القرآن:**۔ یہ آیۃ اللہ العظمی خوئی کی تفسیر کا ترجمہ ہے کہ جس کے مترجم شیخ محمد شفاء نجفی ہیں۔ یہ عظمت برادرز، لاہور سے 534 صفحات کے ساتھ شائع ہوئی ہے۔[72]

85:۔ **عیون العرفان فی تفہیم القرآن:**۔ یہ علامہ محمد حسین نجفی کی تالیف ہے اور سورہ فاتحہ اور سورہ بقرۃ کی چند آیات کی تفسیر پر مشتمل ہے جو کہ مکتبۃ المبلغ، سرگودہا سے شائع ہوئی ہے۔

86:۔ **تفسیر سورہ یاسین:**۔ یہ سید محمد دستغیب شیرازی کی تفسیر کا ترجمہ ہے کہ جس کے مترجم مولانا محمد ریاض قدوسی ہیں۔ یہ ولی العصر ٹرسٹ، لاہور سے 1991ء میں 269 صفحات کے ساتھ شائع ہوئی ہے۔[73]

87:۔ **تفسیر احسن الحدیث:**۔ یہ تفسیر مولانا طالب جوہری کی تالیف ہے جو دو جلدوں پر مشتمل ہے۔ اس کی پہلی جلد میں سورۃ الفاتحۃ اور سورۃ البقرۃ کی پہلی 86 آیات کی تفسیر بیان کی گئی ہے جبکہ دوسری جلد میں سورۃ البقرۃ کی آیت 87 تا 179 تک کی تفسیر بیان کی گئی ہے۔ یہ تفسیر باب العلم، لاہور سے شائع ہوئی ہے۔[74]

88:۔ **تفسیر البیان:**۔ یہ تفسیر سورۃ الفاتحہ سورہ یوسف کی تفسیر ہے اور یہ ایک قلمی نسخہ کی صورت میں گنج بخش لائبریری، لاہور میں موجود ہے۔[75]

89:۔ **تفسیر آیۃ اصطفیٰ:**۔ یہ تفسیر مظہر علی مظہر ایڈووکیٹ کی تالیف ہے اور یہ سورہ آلعمران کی آیت نمبر 33 کی تفسیر ہے جو کہ امامیہ کتب خانہ، لاہور سے شائع ہوئی ہے۔[76]

90:۔ **انوار القران:**۔ یہ مولانا مشتاق حسین شاہدی کی تالیف ہے جو کہ قرآن مجید کی تیرہ سورتوں (سورۃ الفاتحۃ، سورۃ القدر، سورۃ الزلزال، سورۃ التکاثر، سورۃ الماعون، سورۃ العصر، سورۃ الفیل، سورۃ القریش، سورۃ الکوثر، سورۃ اللھب، سورۃ الاخلاص، سورۃ الفلق اور سورۃ الناس) پر مشتمل ہے۔[77]

91:۔ **انوار القرآن:**۔ یہ مولانا اظہار الحسنین کی تالیف ہے اور سورۃ البقرۃ کی تفسیر پر مشتمل ہے۔ یہ لکھنؤ سے 672 صفحات کے ساتھ شائع ہوئی ہے۔[78]

92:۔ **تفسیر سورہ یاسین:**۔ یہ مولانا رضی جعفر نقوی کی تالیف ہے اور احمد بک ڈپو، کراچی سے 48 صفحات کے ساتھ شائع ہوئی ہے۔

93:۔ **تکملۃ تفسیر ترجمان القرآن بلطائف البیان:**۔ یہ تفسیر مولوی ذوالفقار احمد نقوی بھوپالی کی تالیف ہے اور یہ سورہ مریم سے سورہ تحریم تک کی تفسیر پر مشتمل ہے۔

94:۔ **تفسیر سورۃ البلد:**۔ یہ تفسیر بھی مولوی ذوالفقار احمد نقوی بھوپالی کی تالیف ہے اور یہ سورۃ البلد کی تفسیر ہے۔

95:۔ **تفسیر القرآن:**۔ یہ بھی مولوی ذوالفقار احمد نقوی بھوپالی کی تالیف ہے اور سورۃ البقرۃ کی تفسیر پر مشتمل ہے۔ یہ صدیق بک ڈپو، لکھنؤ سے شائع ہوئی ہے۔

96:۔ **تفسیر اساس البیان:**۔ یہ سید علی صفدر کی تالیف ہے اور اس میں 38 سورتوں کی تفسیر دو جلدوں میں بیان کی گئی ہے۔ یہ ہمدرد پریس، راولپنڈی سے شائع ہوئی ہے۔[79]

97:۔ **تفسیر سورۃ الفاتحہ:**۔ یہ سورۃ الفاتحہ کی تفسیر ہے اور منظوم صورت میں ہے۔ یہ مطبع حیدری، حیدرآباد دکن سے شائع ہوئی ہے۔[80]

98:۔ **سات سورتیں مع ترجمہ و تفسیر:**۔؛ یہ فرمان علی کی تالیف ہے جو عربی متن کے ساتھ مطبع حیدری، حیدرآباد دکن سے شائع ہوئی ہے۔[81]

99:۔ **تفسیر سورہ ھل اتی:**۔ یہ سید امیر معزالدین حیدرآبادی کی تالیف ہے اور سورہ دہر کی تفسیر پر مشتمل ہے۔[82]

100:۔ **تفسیر سورہ یاسین:**۔ یہ آیت اللہ حسین مظاہری کی تفسیر کا اردو ترجمہ ہے کہ جس کے مترجم افتخار حسین نقوی ہیں۔ یہ مکتبۃ الرّضا، کراچی سے 242 صفحات کے ساتھ شائع ہوئی ہے۔[83]

101:۔ **قرآن مجید کی چند سورتیں:**۔ یہ قرآن کریم کی بیس سورتوں کا ترجمہ اور مختصر تفسیر ہے۔ جو کہ سید محمد زکی کی تالیف ہے اور زرین آرٹ، لاہور سے 96 صفحات کے ساتھ شائع ہوئی ہے۔

102:۔ **تفسیر سورہ یوسف:**۔ یہ راجہ امداد علی خان کی تالیف ہے اور سورہ یوسف کی تفسیر ہے۔ اس تفسیر کی بڑی خصوصیت یہ ہے کہ یہ نقطہ کے بغیر تالیف کی گئی ہے اور پوری تفسیر میں کوئی نقطہ استعمال نہیں کیا گیا۔

103:۔ **انوار الآیات:**۔ یہ سید مرتضی حسین (صدرالافاضل) کی تالیف ہے اور یہ سورہ حجرات کی مختصر تفسیر ہے۔[84]

104:۔ **انوار الفرقان:**۔ یہ مولانا مشتاق حسین شاہدی کی تالیف ہے اور اس میں تیرہ سورتوں کی تفسیر ہے جو کہ کراچی سے 175 صفحات کے ساتھ شائع ہوئی ہے۔[85]

105:۔ **تفسیر عمّ یتساءلون:**۔ یہ تیسویں پارے کی منظوم مختصر تفسیر ہے جو کہ غلام مرتضی جنون آبادی کی تالیف ہے۔ یہ محمدی پریس، ممبئی سے 1852ء میں شائع ہوئی ہے۔[86]

106:۔ **تفسیر پارہ اول:**۔ یہ سید غضنفر علی کی تالیف ہے اور یہ منظوم صورت میں دہلی سے 1923ء میں شائع ہوئی ہے۔

107:۔ **اجزاء من تفسیر القرآن:**۔ یہ سید حسن بن قلب، عابد قلب حسنین ،ولی محمد حسین الجالی الکھنوی کی تالیف ہے اور مختصر تفسیر ہے۔[87]

108:۔ **تفسیر پارہ عمّ یتساءلون:**۔ یہ سید قاسم رضا نسیم امرہوی کی تالیف ہے اور مہران بک سنٹر، خیرپور سے 1410ھ میں شائع ہوئی ہے۔[88]

109:۔ **تفسیر نور:**۔ یہ سید غضنفر علی کی تالیف ہے اور منظوم صورت میں عربی متن کے ساتھ 1932ء میں دہلی سے شائع ہوئی ہے۔[89]

110:۔ **انوار القرآن:**۔ یہ سید راحت حسین بن سید ظاہر حسین الرضوی الہندی کی تالیف ہے اور 23 پاروں پر مشتمل ہے کہ جس میں سے سورۃ الفاتحہ، سورۃ البقرۃ اور سورہ آل عمران تک مطبع اصلاح، کھجوا سے 1938ء میں شائع ہوئی ہے۔[90]

111:۔ **انوار القرآن:**۔ یہ ڈاکٹر بشارت احمد کی تالیف ہے اور تیسویں پارے کی تفسیر پر مشتمل ہے۔ یہ احمدیہ انجمن اشاعت اسلام، لاہور 1956ء میں 278 صفحات کے ساتھ شائع ہوئی ہے۔[91]

112:۔ **الکھف و الرّقیم فی شرح بسم اللہ الرّحمٰن الرّحیم:**۔ یہ عبدالکریم جیلی کی تفسیر کا اردو ترجمہ ہے جس کہ مترجم محمد تقی

حیدر ہیں اور یہ الکتاب، لاہور سے 1977ء میں 614 صفحات کے ساتھ شائع ہوئی ہے۔[92]

113:۔ **تفسیر یوسفی:**۔ یہ سید یوسف حسین نجفی امروہوی کی تالیف ہے اور تیسویں پارے کی تفسیر پر مشتمل ہے جو کہ احسن المطابع، میرٹھ سے شائع ہوئی ہے۔

114:۔ **تفسیر قرآن:**۔ یہ احمد رضا لاہرپوری کی تالیف ہے اور تین پاروں کی تفسیر پر مشتمل ہے۔[93]

115:۔ **قرآن مبین:**۔ یہ ڈاکٹر محمد حسن رضوی کی تالیف ہے اور انیس پاروں کی تفسیر پر مشتمل تفسیر ہے۔ یہ میزان اسلامک سنٹر کراچی سے شائع ہوئی ہے۔

116:۔ **النّاسخ والمنسوخ:**۔ یہ شیخ محمد بن ابوطالب (1103ھ۔1180ھ) کی تالیف ہے۔

117:۔ **ذریعۃ المغفرۃ:**۔ یہ مولانا ذاکر علی جونپوری کی تالیف ہے اور کچھ آیات کی تفسیر پر مشتمل ہے۔

118:۔ **کشف الغطاء عن وجوہ آیات ھل آتی:**۔ یہ مولانا سید رجب علی دہلوی کی تالیف ہے اور سورہ دہر کی تفسیر پر مشتمل ہے۔

119:۔ **تفسیر آیۃ انک لعلیٰ خلق عظیم:**۔ یہ مولانا محمد باقر دہلوی (متوفی 1857ء) کی تالیف ہے۔ اس میں اخلاقِ پیغمبرؐ کی وضاحت کی گئی ہے اور یہ مطبع یوسفی، دہلی سے 1880ء میں شائع ہوئی ہے۔[94]

120:۔ **ظل ممدود:**۔ یہ سید ابراہیم بن محمد تقی لکھنوی (متوفی 1887ء) کی تالیف ہے اور سورہ ھود، سورہ یوسف اور سورہ کہف کی تفسیر پر مشتمل ہے۔[95]

121:۔ **خمسۃ متحیرۃ:**۔ یہ مولوی سلامت اللہ اور مولانا علی حسین زنگی پوری کی تالیف ہے اور سورۃ القدر کی تفسیر پر مشتمل ہے۔

122:۔ **مفید المستبصر:**۔ یہ مولانا میرزا رضا علی کی تالیف ہے اور مطبع اثنا عشر، لکھنؤ سے 1892ء میں شائع ہوئی ہے۔

123:۔ **ایجاز التحریر فی آیۃ التطہیر:**۔ یہ سید ناصر بن مظفر حسین جونپوری کی تالیف ہے۔ اس میں آیۂ تطہیر کے ضمن میں اہل بیت کے 239 فضائل بیان ہوئے ہیں۔[96]

124:۔ **دُرِّ بے بہا:**۔ یہ تاج العلماء سید علی محمد لکھنوی (متوفی 1894ء) کی تالیف ہے اور مطبع اثنا عشری لکھنؤ سے شائع ہوئی ہے اس میں مؤلف نے قرآنی آیات سے آئمہ اہل البیت کے فضائل و کمالات ذکر کئے ہیں۔

125:۔ **حواشی القرآن:**۔ یہ بھی تاج العلماء سید علی محمد لکھنوی (متوفی 1894ء) کی تالیف ہے اور اس میں سر سید احمد خان کی آراء کارد پیش کیا گیا ہے۔

126:۔ **التطہیر:**۔ یہ قاضی فقیر علی عاقل انصاری کی تالیف ہے۔ اس میں مؤلف نے 25 دلائل کی روشنی میں ثابت کیا ہے کہ آیہ تطہیر اہل البیت کی شان میں نازل ہوئی ہے اور یہ اردو اخبار پریس، لاہور سے 1902ء میں شائع ہوئی ہے۔

127:۔ **برہان البیان:**۔ یہ مولانا ابوالقاسم لاہوری (متوفی 1905ء) کی تالیف ہے۔[97]

28:۔ **ازہار التنزیل:**۔ یہ سید محمد محسن زنگی پوری اور نواب محمد علی خان کی تالیف ہے۔ یہ ایسی 58 آیات کی وضاحت پر مشتمل ہے کہ جن میں لفظ اسلام استعمال ہوا ہے۔ اور یہ نظامی پریس، لکھنؤ سے شائع ہوئی ہے۔

129:۔ **تفسیر ھل آتی:**۔ یہ مولانا سید اکبر بن سلطان العلماء (متوفی 1908ء) کی تالیف ہے۔

130:۔ **آیات جلی فی شان مولانا علی:**۔ یہ آغا عبد علی بن بندہ علی قزلباش دہلوی کی تالیف ہے اور یہ مطبع یوسفی، دہلی سے 1910ء میں 560 صفحات کے ساتھ شائع ہوئی ہے۔[98]

131:۔ **تفسیر آیہ ساق:**۔ یہ خواجہ غلام حسنین (متوفی 1356ھ) کی تالیف ہے جو کہ رفاہ عام پریس، لاہور سے 1911ء میں شائع ہوئی ہے۔

132:۔ **اتفاق البرہان:**۔ یہ مولانا محمد علی طبسی حیدر آبادی (متوفی 1981ء) کی تالیف ہے اور یہ آیہ معراج کی تفسیر پر مشتمل

ہے۔[99]

133:۔**نصوص الحکم**:۔ یہ سید حسن امروہوی کی تالیف ہے اور لکھنؤ سے 1912ء میں 578 صفحات کے ساتھ شائع ہوئی ہے۔[100]

134:۔**تفسیر اینما**:۔یہ غلام حسنین کنتوری (متوفی 1917ء) کی تالیف ہےاور یہ سورۃ البقرۃ کی آیت نمبر 115 کی تفسیر پر مشتمل ہے۔

135:۔**رسالۃ اعظم المطالب فی آیات المناقب**:۔یہ سید احمد حسین بن ابراہیم علی امروہوی (متوفی 1918ء) کی تالیف ہے اور اس میں اہل سنت کی کتب سے حضرت علی کے فضائل و مناقب پیش کئے گئے ہیں۔

136:۔**التنویر**:۔یہ مولانا سید حسن عباس موسوی (1921ء) کی تالیف ہے۔ یہ قاضی نور اللہ شوستری کی آیتِ تطہیر کی تفسیر کا اردو ترجمہ ہے۔[101]

137:۔**آیاتِ فضائل**:۔یہ مولانا محمد تقی (متوفی 1921ء) کی تالیف ہے جو کہ چار جلدوں پر مشتمل ہے۔اس میں ایسی آیات کی تفسیر بیان کی گئی ہے کہ جن میں آئمہ اہل البیت کے فضائل ذکر ہوئے ہیں۔[102]

138:۔**خلافت مقربین**:۔یہ سید حیدر حسین ترمذی کی تالیف ہے اور مختلف آیات کی تفسیر پر مشتمل ہے۔یہ آفتاب برقی پریس، امرتسر سے 1924ء میں شائع ہوئی ہے۔[103]

139:۔**دُرر سَنِیّہ**:۔یہ مقرب علی خان جگرانوی (متوفی 1925ء) کی تالیف ہے۔ اس میں حضرت امام حسین کی شہادت کو قرآنی آیات سے اثبات کیا گیا ہے۔

140:۔**ذریعۃ النجات فی العرصات**:۔یہ ابو القاسم مقرب علی خان جگرانوی (متوفی 1925ء) کی تالیف ہے اور یوسف پریس، دہلی سے 1900ء میں 400 صفحات کے ساتھ شائع ہوئی ہے۔

141:۔**مناقب الصادقین من القران المبین**:۔یہ مقرب علی خان (1844ء۔1926ء) کی تالیف ہےاور یہ قرآن کریم سے اہل بیت کے فضائل کے اثبات میں ہے۔

142:۔**برہان مجادلہ فی تفسیر آیۃ مباہلہ**:۔یہ شیخ محمد اعجاز حسین محمدی بدایوانی (متوفی 1930ء) کی تالیف ہے۔اس میں آیہ مباہلہ کے سببِ نزول پر بحث کی گئی ہے۔[104]

143:۔**توضیح الرکعات عن آیات الصلاۃ**:۔یہ سید یوسف حسین نجفی امروہوی (متوفی 1932ء) کی تالیف ہے۔

144:۔**میزان حق**:۔یہ مولانا سید محمد سبطین سرسوی (متوفی 1947ء) کی تالیف ہے گلزار ستیم پریس، لاہور سے شائع ہوئی ہے۔

145:۔**حقیقۃ الفتنۃ**:۔یہ نواب علی رضا خان قزلباش کی تالیف ہے اور انسان پریس، لاہور سے 1952ء میں شائع ہوئی ہے۔

146:۔**فلسفہ محبت اہل بیت**:۔یہ سید اقبال احمد نقوی کی تالیف ہے الجواد بکڈپو، بنارس سے 1952ء میں شائع ہوئی ہے۔

147:۔**تفسیر انوار القرآن**:۔یہ مولانا سید راحت حسین گوپالپوری (متوفی 1957ء) کی تالیف ہے۔اس میں سورۃ الفاتحۃ اور سورۃ البقرۃ کی کچھ آیات کی تفسیر کی گئی ہے۔

148:۔**ذکر الثقلین**:۔یہ سید حفاظت حسین بن ابراہیم بھکپوری (متوفی 1897ء۔1964ء) کی تالیف ہے۔اس میں قرآنی آیات سے آئمہ اہل البیت کے فضائل و مناقب بیان کئے گئے ہیں۔

149:۔ **تفسیر آیۃ تطہیر مع شرائط و تاثیر**:۔ یہ سید حفاظت حسین بھکپوری (متوفی 1964ء) کی تالیف ہے۔ یہ مطبع اصلاح کھجوا سے 1931ء میں شائع ہوئی ہے۔[105]

150:۔ **تنویر فی بیان آیۃ تطہیر**:۔ یہ تالیف اصل میں قاضی نور اللہ شوشتری (شہید ثالث) کی کتاب کا اردو ترجمہ ہے کہ جس کے مترجم مولانا حسن عباس ہیں جو کہ آگرہ سے 1966ء میں شائع ہوئی ہے۔[106]

151:۔ **صراطِ مستقیم**:۔ یہ سید حسن نواب رضوی (1968ء) کی تالیف ہے اور یہ 74 آیات کی تفسیر موضوعی پر مشتمل ہے اور راولپنڈی سے شائع ہوئی ہے۔

152:۔ **قرآن حکیم اور آخری پیامبر**:۔ یہ آیۃ اللہ العظمیٰ ناصر مکارم شیرازی کی کتاب قرآن و آخرین پیامبر کا اردو ترجمہ ہے کہ جس کے مترجم سید ذیشان حیدر جوادی (متوفی 1976ء) ہیں۔

153:۔ **درسِ آلِ محمدؐ**:۔ یہ مولانا محمد اسماعیل (متوفی 1976ء) کی تالیف ہے اور کراچی سے شائع ہوئی ہے۔

154:۔ **تفسیر خلافت**:۔ یہ مولانا محمد اسماعیل دیوبندی (متوفی 1977ء) کی تالیف ہے اور پاکستان پریس فیصل آباد سے شائع ہوئی ہے۔

155:۔ **عید غدیر**:۔ یہ خواجہ محمد لطیف انصاری (متوفی 1997ء) کی تالیف ہے جو کہ انصاف پریس، لاہور سے شائع ہوئی ہے۔

156:۔ **درس قرآن حکیم**:۔ یہ مولانا سید محمد رضی کی تالیف ہے اور انٹر نیشنل پریس، کراچی سے 1982ء میں شائع ہوئی ہے۔ دراصل یہ مؤلف کے ریڈیو پاکستان سے نشر ہونے والے دروس کا مجموعہ ہے۔

157:۔ **میزان الایمان من آیات الفرقان**:۔ یہ مولانا میرزا یوسف حسین (متوفی 1988ء) کی تالیف ہے۔ اس کا مقدمہ سید مرتضیٰ حسین فاضل (متوفی 1987ء) نے لکھا ہے اور یہ نامی پریس، لاہور سے 1984ء میں 786 صفحات کے ساتھ تین جلدوں میں شائع ہوئی ہے۔

158:۔ **درس قرآن**:۔ یہ استاد مطہری کی کتاب درسِ قرآن کا اردو ترجمہ ہے جو کہ تیموریہ پرنٹنگ پریس، کراچی سے 1987ء میں 328 صفحات کے ساتھ شائع ہوئی ہے۔

159:۔ **انوار الآیات**:۔ یہ مولانا سید مرتضیٰ حسین فاضل (متوفی 1987ء) کی تالیف ہے۔ یہ اثر سورۃ الحجرات اور سو سے زائد دیگر آیات کی تفسیر ہے۔

160:۔ **نور علی نور**:۔ یہ مولانا طالب علی کرپالوی کی تالیف ہے اور یہ معراج الدین پرنٹرز، لاہور سے 1988ء میں 312 صفحات کے ساتھ شائع ہوئی ہے۔

161:۔ **مجمع الآیات**:۔ یہ ادیب اعظم سید ظفر حسین امروہوی کی تالیف ہے اور کچھ خاص آیات کی تفسیر پر مشتمل ہے۔ یہ شمیم بک ڈپو، کراچی سے 656 صفحات کے ساتھ 1988ء میں شائع ہوئی ہے۔

162:۔ **علی فی القرآن**:۔ یہ مولانا مراد علی کی تالیف ہے اور عباس بک ایجنسی، لکھنؤ سے 1989ء میں شائع ہوئی ہے۔

163:۔ **آیت تطہیر**:۔ یہ مولانا سید امیر حسین نجفی (متوفی 1989ء) تعلیمی پریس، لاہور سے شائع ہوئی ہے۔

164:۔ **مہدی فی القرآن**:۔ یہ سید صادق حسینی شیرازی کی تالیف کا ترجمہ ہے کہ جس کے مترجم مولانا محمد حسین ہیں جو کہ جھنگ سے 1989ء میں شائع ہوئی ہے۔

165:۔ **آیۃ الکرسی پیامِ توحید**:۔ یہ توحید کے موضوع پر کی جانے والی آقائی محمد تقی فلسفی کی تقاریر کا اردو ترجمہ ہے کہ جس کے مترجم مولانا محمد تقی نقوی ہیں اور یہ مصباح القرآن ٹرسٹ، لاہور سے 1990ء میں شائع 260 ہوئی ہے۔

166:۔**قرآن کا دائمی منشور**:۔یہ استاد جعفر سبحانی کی تفسیر کا اردو ترجمہ ہے کہ جس کے مترجم سید صفدر حسین نجفی (متوفی1989ء) ہیں۔یہمصباح القرآن ٹرسٹ،لاہور سے سات جلدوں میں شائع ہوئی ہے۔

167:۔**اہل بیت آیہ تطہیر کی روشنی میں**:۔یہ محمد مہدی آصفی کی تالیف کا اردو ترجمہ ہے کہ جس کے مترجم مولانا روشن علی نجفی سلطانپوری ہیں جو کہ دار الثقافۃ الاسلامیۃ، کراچی سے 1993ء میں 224 صفحات کے ساتھ شائع ہوئی ہے۔

168:۔**پیام قرآن**:۔یہ آیۃ اللہ ناصر مکارم شیرازی کی تفسیر کا اردو ترجمہ ہے کہ جس کے مترجم سید صفدر حسین نجفی ہیں جو کہ مصباح القرآن ٹرسٹ،لاہور سے تین جلدوں میں شائع ہوئی ہے۔

169:۔**دعوتِ اتحاد**:۔یہ ڈاکٹر محمد ناصر حسین نقوی کی تالیف ہے اور یہ آیہ مباہلہ کی تفسیر ہے جو کہ نقوش پریس،لاہور سے شائع ہوئی ہے۔

170:۔**تحقیق آیہ نجویٰ**:۔یہ شیخ محمد اسحاق نجفی اور میرزا محمد جعفر کی تالیف ہے جو کہ کراچی سے شائع ہوئی ہے۔[107]

171:۔**التذکیر بآیۃ التطہیر**:۔یہ تجمل حسین گوپالوی کی تالیف ہے جو کہ مدراس سے شائع ہوئی ہے۔

172:۔**تفسیر پیام قرآن**:۔یہ آیۃ اللہ العظمیٰ ناصر مکارم شیرازی کی تفسیر کا اردو ترجمہ ہے کہ جس کے مترجم مولانا محمد امین شہیدی کاشغری ہیں۔[108]

173:۔**صراطِ مستقیم**:۔یہ مولانا خادم حسین خان کی تالیف ہے جو کہ مکتبہ دار التبلیغ، گوجرہ سے شائع ہوئی ہے۔

174:۔**قرآن واہل بیت**:۔یہ مولانا شاد حسین گیلانی کی تالیف ہے جو کہ ادارہ علوم اسلامیہ،لاہور سے شائع ہوئی ہے۔

175:۔**قرآن کا نظریہ خلافت**:۔یہ ناصر حسین فیض آبادی کی تالیف ہے اور انجمن عباسیہ، نارووال سے شائع ہوئی ہے۔[109]

176:۔**قربیٰ و مودّت**:۔یہ پروفیسر سید زین الدین کی تالیف ہے اور کراچی سے شائع ہوئی ہے۔

177:۔**توبہ**:۔یہ سید عبد اللہ دستغیب کی مختصر تفسیر کا اردو ترجمہ ہے کہ جس کے مترجم مولانا عابد عسکری ہیں۔یہ امامیہ پبلشرز،لاہور سے شائع ہوئی ہے۔

178:۔**گلشن جنت**:۔یہ علی المرغوب نقوی کی تالیف ہے جو کہ قولی پریس، لکھنؤ سے شائع ہوئی ہے۔

179:۔**قصص الانبیاء**:۔یہ مولانا سید احمد بن رضا بن محمد نقوی کی تالیف ہے اور قرآنی قصوں کی تفسیر پر مشتمل ہے جو کہ نجف اشرف سے 248 صفحات کے ساتھ شائع ہوئی ہے۔

180:۔**قصہ اصحاب کہف**:۔یہ رحمت حسین قمر کی تالیف ہے جو کہ سورہ کہف کا منظوم ترجمہ ہے۔یہ مطبع اثنا عشری، دہلی سے شائع ہوئی ہے۔

181:۔**مفہوم آیہ اطاعت**:۔یہ ثاقب نقوی کی تالیف ہے جو کہ الجامعہ پبلی کیشنز،لاہور سے شائع ہوئی ہے۔

182:۔**آیہ تطہیر میں اہل بیت کا درخشاں چہرہ**:۔یہ محمد فضال اور شہاب الدین اشراقی کی تالیف کا اردو ترجمہ ہے جس کے مترجم محمد تقی نقوی ہیں اور یہ مصباح الہدیٰ،لاہور سے شائع ہوئی ہے۔

183:۔**آیہ مودّت**:۔یہ مشتاق حسین شاہدی کی تالیف ہے اور کراچی سے شائع ہوئی ہے۔[110]

184:۔**مودّۃ القربیٰ**:۔یہ آیہ مودّۃ کی تفسیر ہے اور مطبع اصلاح، کھجوا سے 328 صفحات کے ساتھ شائع ہوئی ہے۔[111]

برصغیر پاک وہند کے امامیہ علماء ومفسّرین کی جانب سے عربی زبان میں کی جانے والی تفسیری خدمات:۔

برصغیر پاک وہند کے امامیہ علماء ومفسّرین کی جانب سے عربی زبان میں کی جانے والی تفسیری خدمات درج ذیل ہیں:۔

1:۔**تفسیر سواطع الالہام**:۔یہ تفسیر ابو الفیض فیضی (1547ء۔1595ء) کی عربی زبان میں ہے اور اس تفسیر کی ایک بڑی خصوصیت یہ ہے کہ اس پوری تفسیر میں کوئی نقطہ استعمال نہیں ہوا ہے۔

2:۔**حاشیہ تفسیر بیضاوی**:۔یہ ملا سید طاہر بن رضی الدّین ہمدانی (1475ء۔1545ء) کی تالیف ہے اور یہ قلمی نسخہ ہے۔

3:۔**حاشیہ تفسیر بیضاوی**:۔یہ قاضی سید نوراللہ شوشتری(1549ء۔1610ء)کی تالیف ہے جوکہ دوجلدوں پر مشتمل ہے۔

4:۔**تفسیر سورہ اخلاص**:۔یہ سید ابوالمعالی بن قاضی نوراللہ شوشتری(1585ء۔1627ء)کی تالیف ہے اور قلمی نسخہ ہے۔

5:۔**انوارالقرآن**:۔یہ شیخ غلام نقشبندی لکھنوی(1126ھ۔1707ھ)کی تالیف ہے۔(۱۲۴)[112]

6:۔**تفسیر روائع القرآن**:۔یہ مفتی سید محمد عباس لکھنوی(متوفی1890ء)کی تالیف ہے۔

7:۔**تفسیر سورۃالحشر**:۔یہ شیخ محمد علی حزین(1684ء۔1761ء)کی تالیف ہے۔

8:۔**احسن القصص**:۔یہ سید علی محمد بن سلطان العلماء سید محمد بن سید دلدار علی نقوی نصیرآبادی لکھنوی مشہور بہ تاج العلماء(متوفی1844ء)کی تالیف ہےاور سورہ یوسف کی تفسیر پر مشتمل ہے۔یہ 1892ء میں مطبع صبح صادق،لکھنوسے شائع ہوئی ہے۔[113]

9:۔**الامالی**:۔یہ سید حسین دلداری ہندی فرزند سید دلدار علی(متوفی1854ء)کی تالیف ہے۔اس میں سورۃالفاتحۃ،سورہ توحید اور سورہ دہر کے ساتھ ساتھ سورہ بقرۃ کی چندآیات کی بھی تفسیر کی گئی ہے۔[114]

10:۔**الامالی فی التفسیر**:۔یہ حسین بن علی نصیرآبادی(متوفی1854ء) کی تالیف ہے۔[115]

11:۔**روائح البیان فی فضائل امناء الرّحمٰن**:۔یہ مفتی کبیر سید عباس شوشتری(متوفی1887ء)کی تالیف ہے اور یہ فضائلِ اہل بیت کے موضوع پراہم ترین تالیف ہے۔جوکہ مطبع جعفری،لکھنؤسے1858ءمیں803صفحات کے ساتھ شائع ہوئی ہے۔

12:۔**ینابیع الابرار**:۔یہ مولانامحمد تقی(متوفی1881ء)کی تالیف ہے جوکہ دوجلدوں پر مشتمل ہے۔

13:۔**تفسیر احسن القصص**:۔یہ سید علی بن محمد بن سید محمد(متوفی1894ء)کی تالیف ہے جوکہ مطبع صبح صادق،عظیم آباد سے1884ءمیں شائع ہوئی ہے۔

14:۔**ینابیع الابرار**:۔یہ مولاناسید محمد ابراہیم(متوفی1890ء)کی تالیف ہے۔جوکہ تین جلدوں پر مشتمل ہے۔[116]

15:۔**مصباح البیان**:۔یہ سید محمد محسن زنگی پوری(متوفی1907ء)کی تالیف ہے جوکہ سورۃالرّحمٰن کی تفسیر پر مشتمل ہے اور یہ قلمی نسخہ ہے۔[117]

16:۔**تفسیر آیات الاحکام**:۔یہ مولانامحمد ہارون زنگی پوری کی تالیف ہے اوراس قلمی نسخہ مدرسۃالواعظین،لکھنؤکے کتب خانہ میں موجود ہے۔[118]

17:۔**الامالی التفسیریۃ**:۔یہ سید محمد تقی غفران مآب کی تالیف ہے اور قلمی نسخہ ہے۔یہ سید آقامہدی کتب خانہ،کراچی میں موجود ہے۔[119]

برصغیر پاک وہند کے امامیہ علماء ومفسّرین کی جانب سے انگریزی زبان میں کی جانے والی تفسیری خدمات:۔

برصغیر پاک وہند کے امامیہ علماء ومفسرین کی جانب سے انگریزی زبان میں کی جانے والی تفسیری خدمات ذیل میں درج ہیں:۔

1:۔**انگریزی ترجمہ وحاشیۃ**:۔یہ انگریزی زبان میں قرآن مجید کاترجمہ اور حاشیۃ ہے کہ جس کے مترجم مولانا بادشاہ حسین(متوفی 1937ء)ہیں جوکہ مدرسۃالواعظین،لکھنؤسے1931ءمیں شائع ہوئی ہے۔

2:۔**انگریزی ترجمہ قرآن**:۔یہ قرآن مجید کاانگریزی زبان میں ترجمہ ہے کہ جس کے مترجم مولاناسید حسین بلگرامی(متوفی 1935ء)ہیں۔

3:۔**Aserene Soul**:۔یہ پروفیسر سید احتشام حسین کی تالیف ہے۔اس کے انگریزی نام کامعنٰی"نفسِ مطمئنہ"ہے۔یہ امامیہ مشن،لکھنؤسے1966ءمیں شائع ہوئی ہے۔

4:۔**انگریزی ترجمہ وحاشیۃ**:۔یہ پروفیسر میراحمد علی وفا خان(متوفی1976ء)اورحجۃ الاسلام مرزا مہدی پویا(متوفی1973ء)کی تالیف ہے۔

5:۔**انگریزی ترجمہ تفسیر المیزان**:۔یہ علامہ سید محمد حسین طباطبائی(متوفی1983ء)کی تفسیر المیزان کاانگریزی ترجمہ ہے کہ

جس کے مترجم سید سعید اختر رضوی (متوفی 1981ء) ہیں۔ یہ سازمان تبلیغاتِ اسلامی، تہران سے شائع ہوئی ہے۔[120]

6:۔**انگریزی ترجمہ تفسیر البیان:**۔ یہ آیۃ اللہ خوئی (متوفی 1992ھ) کی تفسیر کا انگریزی ترجمہ ہے کہ جس کے مترجم سید سعید اختر رضوی (متوفی 1981ء) ہیں۔

7:۔**انگریزی ترجمہ قرآن کریم:**۔ یہ ایم شاکر کی تالیف ہے جو کہ انگریزی زبان میں قرآن کریم کا ترجمہ ہے۔ یہ انصاریان پبلیکیشنز، قم سے 643 صفحات کے ساتھ شائع ہوئی ہے۔

برّ صغیر پاک وہند کے امامیہ علماء ومفسّرین کی جانب سے فارسی زبان میں کی جانے والی تفسیری خدمات:۔

برصغیر پاک وہند کے امامیہ علماء ومفسرین کی جانب سے فارسی زبان میں کی جانے والی تفسیری خدمات ذیل میں درج ہیں:۔

1:۔**سرّاکبر:**۔ یہ مولانا رجب علی دہلوی کی تالیف ہے اور سورۃ الفجر کی تفسیر پر مشتمل ہے۔ جو کہ مطبع کوہ نور، لاہور سے 1848ء میں شائع ہوئی ہے۔

2:۔**جوابِ سوال در بارہ حضرت زہراء:**۔ یہ سید حسین بن سید دلدار علی غفران مآب (متوفی 1853ء) کی تالیف ہے۔ یہ ایک قلمی نسخہ ہے۔

3:۔**تفسیر سورہ ہای حمد، بقرۃ، ھل اتی وتوحید:**۔ یہ سید العلماء سید حسین بن سید دلدار علی (1796ء-1856ء) کی تالیف ہے اور قلمی نسخہ ہے۔

4:۔**تفسیر لوامع التنزیل:**۔ یہ علامہ ابوالقاسم لاہوری (متوفی 1324ھ) کی تالیف ہے اور چودہ جلدوں پر مشتمل ہے۔ اس تفسیر کی مختلف جلدیں مختلف مقامات سے شائع ہوچکی ہیں۔[121]

5:۔**انوار الیوسفی:**۔ یہ سید مفتی میر محمد عباس موسوی تستری لکھنوی (متوفی 1887ء) کی تالیف ہے اور یہ سورہ یوسف کی تفسیر پر مشتمل ہے۔[122]

6:۔**تفسیر آیات موضوعی:**۔ یہ قرآن مجید کی موضوعی آیات کی تفسیر پر مشتمل ہے اور الف بائی ترتیب کی حامل ہے۔ یہ ریاضی پریس، امروہہ سے 1905ء میں 420 صفحات کے ساتھ شائع ہوئی ہے۔ اس تفسیر کے مفسر سید اعجاز حسین امروہوی ہیں۔

7:۔**تفسیر حبل المتین:**۔ یہ شیخ محمد حافظ نجفی بلتستانی کی تالیف ہے اور تفسیر منہج الصادقین کا ترجمہ اور خلاصہ ہے جو کہ تین جلدوں پر مشتمل ہے اور رضوان پریس، لاہور سے 1991ء میں 304 صفحات کے ساتھ شائع ہوئی ہے۔

8:۔**شخصیتِ حضرت زہراء در قرآن از نظر تفاسیر اہلِ سنت:**۔ یہ محمد یعقوب بشوی کی تالیف ہے اور قلمی نسخہ ہے۔

برّ صغیر پاک وہند کے امامیہ علماء ومفسّرین کی جانب سے سندھی زبان میں کی جانے والی تفسیری خدمات:۔

1:۔**ضیاء الایمان تفسیر القرآن:**۔ یہ محمد خان لغاری کی تالیف ہے اور دو جلدوں پر مشتمل ہے۔

2:۔**ترجمہ وحواشی قرآن:**۔ یہ قاری امان اللہ کی تالیف ہے۔ دراصل یہ حافظ فرمان علی کے اردو ترجمے کا سندھی زبان میں ترجمہ ہے۔

3:۔**سندھی ترجمہ قرآن:**۔ یہ میر حسن خان تالپور کی تالیف ہے اور میر بھٹورو، ضلع ٹھٹھہ سے 1911ء میں شائع ہوئی ہے۔

برّ صغیر پاک وہند کے امامیہ علماء ومفسّرین کی جانب سے پشتو زبان میں کی جانے والی تفسیری خدمات:۔

1:۔**پشتو ترجمہ قرآن:**۔ یہ مولانا سید جعفر حسین کی تالیف ہے۔ یہ پشتو زبان میں منظوم ترجمہ قرآن ہے اور پشاور سے شائع ہوا ہے۔

برّ صغیر پاک وہند کے امامیہ علماء ومفسّرین کی جانب سے گجراتی زبان میں کی جانے والی تفسیری خدمات:۔

1:۔**گجراتی ترجمہ وتفسیر قرآن:**۔ یہ حاجی غلام علی کاٹھیاواری کی تالیف ہے اور اس کے کئی ایڈیشن شائع ہوچکے ہیں۔

برّ صغیر پاک وہند کے امامیہ علماء ومفسّرین کی جانب سے بلتی زبان میں کی جانے والی تفسیری خدمات:۔

1:۔**بلتی ترجمہ قرآن:**۔یہ مولانا محمد یوسف حسین آبادی کی تالیف ہے اوربلتستان بک ڈپو سکردو سے 1995ء میں 1208صفحات کے ساتھ شائع ہوئی ہے۔[123]

خلاصہ بحث:

قرآن مجید مسلمانوں کی بنیادی سماوی کتاب ہے۔اسلامی تعلیمات کے کے بنیادی منابع میں سے ایک ہے اوراس پر تمام امتِ مسلمہ کا اجماع ہے۔اس بنیادی ضرورت کے پیش نظر ہر دور کے علماء و مفسرین نے قرآن مجید کی تفاسیر پر اہم کام انجام دیے ہیں۔اس حوالے سے امامیہ مسلم مسلک بھی پیچھے نہیں رہا جنھوں نے رسول خداﷺ اور اصحاب و آئمہ اہل بیت سے مروی روایات کی روشنی میں قرآن مجید کی تفسیر کا کام جاری رکھا۔اوراس کارِ خیر میں.برصغیر پاک و ہند کے مفسرین نے بھی کلیدی کردار ادا کیا۔ چنانچہ.برصغیر کے امامیہ مفسرین کی تالیف کردہ تفاسیر کی تعداد بہت زیادہ ہے جو مختلف زبانوں جیسے اردو، عربی، فارسی ، انگریزی، اور مقامی زبانوں جیسے پشتو، بلتی ، سندھی، گجراتی وغیرہ میں تحریر کی گئی ہیں۔

نتائج بحث:

سابقہ تحقیقی بحث کی روشنی میں درج ذیل نتائج سامنے آتے ہیں :

برصغیر (پاک وہند) علمائے امامیہ نے قدیم دور سے ہی اپنی علمی و ثقافتی خدمات پر توجہ مرکوز رکھی ہے اور تالیف و تصنیف کے شعبے میں بھرپور کردار ادا کیا ہے۔ان خدمات کی تفاصیل اس امر کی متقاضی ہیں کہ ان علمی اور خصوصاً تفسیری خدمات کو باقاعدہ فہرستوں اور کتب کی صورت میں سامنے لایا جائے۔برصغیر کے امامیہ علماء کی ایک بڑی تعداد نے تفاسیر تالیف کی ہیں۔ یہ تفاسیر مختلف مقامی زبانوں کے علاوہ انگریزی، فارسی اور عربی میں بھی لکھی گئی ہیں۔ان مختلف زبانوں میں سے اردو زبان میں موجود 184تفاسیر وتراجم ، عربی زبان میں موجود17تفاسیر وتراجم،انگریزی زبان میں موجود 7 تفاسیر وتراجم،فارسی زبان میں موجود8تفاسیر وتراجم،سندھی زبان میں موجود3 تفاسیر وتراجم،پشتو، گجراتی اور بلتی زبان میں موجود ایک ایک تالیف کو شاملِ تحقیق کیا گیاہے۔ان میں سے بعض تفاسیر مکمل قرآن کی ہیں، جبکہ بعض تفاسیر جزئی یعنی چند سورتوں یا کچھ پاروں کی کی گئی ہیں۔ کچھ تراجم اور قصص القرآن پر مشتمل ہیں اور بعض تفاسیر موضوعی منہج پر لکھی گئی ہیں۔

This work is licensed under a Creative Commons Attribution 4.0 International License.

حوالہ جات (References)

[1]:۔ جالبی، ڈاکٹر جمیل، تاریخ ادب اردو، مجلس ترقی ادب، لاہور، 1982ء، ج3، ص 675

[2]:۔ مختار حق، محمد عالم، فہرست تراجم و تفاسیر قرآن مجید، شمارہ 3، سیارہ ڈائجسٹ (قرآن نمبر)، لاہور 1970ء، ص 75

[3]:۔ ایضا

[4]:۔ نقوی، جمیل، اردو تفاسیر، مقتدرہ قومی زبان، اسلام آباد، 1992ء، ص 41

[5]:۔ نقوی، سید شہوار حسین، برصغیر میں شیعہ تالیفات، دلیل ما، قم، 1384ھ ش، ص 609

[6]:۔ ایضا، ص 47

[7]:۔ عصمت بن یارق، کتابشناسی جہانی ترجمہ ہا و تفسیرہای چاپی قرآن مجید بہ شصت و پنج زبان، بنیاد پژوہشہای اسلامی آستان قدس رضوی، مشہد، 1373ھ ش، ص 100

[8]:۔ محمد مسعود احمد، اردو تراجم و تفاسیر (تاریخی تجزیہ و تحلیل)، مجلّہ فکر و نظر، اسلام آباد، دسمبر 1974ء، ص 332

[9]:۔ نقوی، حسین عارف، برصغیر میں قرآن کا مطالعہ، مجلّہ فکر و نظر، ادارہ تحقیقات اسلامی، اسلام آباد (برصغیر میں قرآن کے مطالعہ پر خصوصی ایڈیشن) ج 36، شمارہ 3،4، ص 102

[10]:۔ نقوی، حسین عارف، برصغیر کے امامیہ مصنفین کی مطبوعہ تصانیف اور تراجم، مرکز تحقیقات فارسی ایران و پاکستان، اسلام آباد، 1997ء، ج 2، ص 3

[11]:۔ نقوی، جمیل، اردو تفاسیر، مقتدرہ قومی زبان اسلام آباد، 1992ء، ص 21

[12]:۔ مختار حق، محمد عالم، فہرست تراجم و تفاسیر قرآن مجید، شمارہ 3، سیارہ ڈائجسٹ (قرآن نمبر)، لاہور 1970ء، ص 495

[13]:۔ ایضا، ص 191

[14]:۔ نقوی، جمیل، اردو تفاسیر، مقتدرہ قومی زبان، اسلام آباد، 1992ء، ص 46

[15]:۔ ڈاکٹر احمد خان، قرآن کریم کے اردو تراجم، مقتدرہ قومی زبان، اسلام آباد، 1987ء، ص 162

[16]:۔ محمد سلیم، تفسیر القرآن لتخریج لغات الفرقان، مطبع حیدری، حیدر آباد دکن، 1834ء، ص 106

[17]:۔ ایضا

[18]:۔ نقوی، جمیل، اردو تفاسیر، مقتدرہ قومی زبان، اسلام آباد، 1992ء، ص 45

[19]:۔ رادفرد، ڈاکٹر ابو القاسم، کتابشناسی ترجمہ ہای قرآن بہ زبانہای خارجی، مرکز باز شناسی اسلام و ایران، تہران، 1382ھ ش، ص 46

[20]:۔ بکائی، محمد حسین، کتابنامہ بزرگ قرآن کریم، دفتر کتاب نامہ، تہران، 1323ھ ش، ص 621

[21]:۔ نقوی، سید شہوار حسین، برصغیر میں شیعہ تالیفات، دلیل ما، قم، 1384ھ ش، ص 584

[22]:۔ محمد مسعود احمد، اردو تراجم و تفاسیر (تاریخی تجزیہ و تحلیل)، مجلّہ فکر و نظر، اسلام آباد، دسمبر 1974ء، ص 459

[23]:۔ رادفرد، ڈاکٹر ابو القاسم، کتابشناسی ترجمہ ہای قرآن بہ زبانہای خارجی، مرکز باز شناسی اسلام و ایران، تہران، 1382ھ ش، ص 53

[24]:۔ فاضل، سید مرتضیٰ حسین، برصغیر میں اسلوب تفسیر اور علمائے امامیہ کی تفسیریں، سازمان امامیہ، لاہور، 1409ھ، ص 15

[25]:۔ ایضا

[26]:۔ نقوی، حسین عارف، برصغیر میں قرآن کا مطالعہ، مجلّہ فکر و نظر، ادارہ تحقیقات اسلامی، اسلام آباد (برصغیر میں قرآن کے مطالعہ پر خصوصی ایڈیشن) ج 36، شمارہ 3،4، ص 122

[27]:۔ نقوی، حسین عارف، برصغیر کے امامیہ مصنفین کی مطبوعہ تصانیف اور تراجم، مرکز تحقیقات فارسی ایران و پاکستان، اسلام آباد

،1997ء، ج1، ص3

[28]:۔مختار حق، محمد عالم، فہرست تراجم و تفاسیر قرآن مجید، شمارہ3، سیارہ ڈائجسٹ (قرآن نمبر)، لاہور1970ء، ص89

[29]:۔نقوی، جمیل، اردو تفاسیر، مقتدرہ قومی زبان، اسلام آباد، 1992ء، ص60

[30]:۔نقوی، حسین عارف، فہرست آثار چاپی شیعہ در شبہ قارہ ہند، مرکز تحقیقات فارسی ایران و پاکستان اسلام آباد، 1991ء، ص119

[31]:۔ایضا، ص121

[32]:۔نقوی، جمیل، اردو تفاسیر، مقتدرہ قومی زبان، اسلام آباد، 1992ء، ص43

[33]:۔نقوی، حسین عارف، برصغیر کے امامیہ مصنفین کی مطبوعہ تصانیف اور تراجم، مرکز تحقیقات فارسی ایران و پاکستان، اسلام آباد ،1997ء، ج1، ص29

[34]:۔محمد مسعود احمد، اردو تراجم و تفاسیر (تاریخی تجزیہ و تحلیل)، مجلّہ فکر و نظر، اسلام آباد، دسمبر1974ء، ص389

[35]:۔مختار حق، محمد عالم، فہرست تراجم و تفاسیر قرآن مجید، شمارہ3، سیارہ ڈائجسٹ (قرآن نمبر) لاہور1970ء، ص90

[36]:۔ایضا

[37]:۔ایضا

[38]:۔ایضا

[39]:۔نقوی، حسین عارف، برصغیر کے امامیہ مصنفین کی مطبوعہ تصانیف اور تراجم، مرکز تحقیقات فارسی ایران و پاکستان، اسلام آباد ،1997ء، ج1، ص8

[40]:۔نقوی، جمیل، اردو تفاسیر، مقتدرہ قومی زبان، اسلام آباد، 1992ء، ص37

[41]:۔رادفرد، ڈاکٹر ابوالقاسم، کتابشناسی ترجمہ ہای قرآن بہ زبانہای خارجی، مرکز بازشناسی اسلام و ایران، تہران، 1382ھ ش، ص25

[42]:۔ڈاکٹر احمد خان، قرآن کریم کے اردو تراجم، مقتدرہ قومی زبان، اسلام آباد، 1987ء، ص58

[43]:۔نقوی، حسین عارف، برصغیر کے امامیہ مصنفین کی مطبوعہ تصانیف اور تراجم، مرکز تحقیقات فارسی ایران و پاکستان، اسلام آباد ،1997ء، ج1، ص8

[44]:۔ ڈاکٹر احمد خان، قرآن کریم کے اردو تراجم، مقتدرہ قومی زبان، اسلام آباد، 1987ء، ص61

[45]:۔ایضا، ص48

[46]:۔نقوی، سید شہوار حسین، برصغیر میں شیعہ تالیفات، دلیل ما، قم، 1384ھ ش، ص207

[47]:۔ایضا

[48]:۔ایضا، ص575

[49]:۔نقوی، حسین عارف، برصغیر کے امامیہ مصنفین کی مطبوعہ تصانیف اور تراجم، مرکز تحقیقات فارسی ایران و پاکستان، اسلام آباد ،1997ء، ج1، ص13

[50]:۔ایضا

[51]:۔ایضا

[52]:۔نقوی، حسین عارف، برصغیر کے امامیہ مصنفین کی مطبوعہ تصانیف اور تراجم، مرکز تحقیقات فارسی ایران و پاکستان، اسلام آباد ،1997ء، ص3

[53]:۔بکائی، محمد حسین، کتابنامہ بزرگ قرآن کریم، دفتر کتاب نامہ، تہران، 1323ھ ش، ص681

[54]:۔ڈاکٹر احمد خان، قرآن کریم کے اردو تراجم، مقتدرہ قومی زبان، اسلام آباد، 1987ء، ص270

[55]:۔ نقوی، حسین عارف، برصغیر کے امامیہ مصنفین کی مطبوعہ تصانیف اور تراجم، ص 3

[56]:۔ نقوی، جمیل، اردو تفاسیر، مقتدرہ قومی زبان، اسلام آباد، 1992ء، ص 57

[57]:۔ مختار حق، محمد عالم، فہرست تراجم و تفاسیر قرآن مجید، شمارہ 3، سیارہ ڈائجسٹ (قرآن نمبر) لاہور 1970ء، ص 88

[58]:۔ عصمت بن یارق، کتابشناسی جہانی ترجمہ ہا و تفسیر ہای چاپی قرآن مجید بہ شصت و پنج زبان، بنیاد پژوہشای اسلامی آستان قدس رضوی ، مشہد، 1373ھ ش، ص 97

[59]:۔ نقوی، جمیل، اردو تفاسیر، مقتدرہ قومی زبان، اسلام آباد، 1992ء، ص 52

[60]:۔ رادفرد، ڈاکٹر ابو القاسم، کتابشناسی ترجمہ ہای قرآن بہ زبانہای خارجی، مرکز باز شناسی اسلام و ایران، تہران، 1382ھ ش، ص 88

[61]:۔ نقوی، جمیل، اردو تفاسیر، مقتدرہ قومی زبان، اسلام آباد، 1992ء، ص 41

[62]:۔ ڈاکٹر احمد خان، قرآن کریم کے اردو تراجم، مقتدرہ قومی زبان، اسلام آباد، 1987ء، ص 254

[63]:۔ نقوی، جمیل، اردو تفاسیر، مقتدرہ قومی زبان، اسلام آباد، 1992ء، ص 38

[64]:۔ رادفرد، ڈاکٹر ابو القاسم، کتابشناسی ترجمہ ہای قرآن بہ زبانہای خارجی، مرکز باز شناسی اسلام و ایران، تہران، 1382ھ ش، ص 34

[65]:۔ نقوی، حسین عارف، برصغیر کے امامیہ مصنفین کی مطبوعہ تصانیف اور تراجم، ص 3

[66]:۔ مختار حق، محمد عالم، فہرست تراجم و تفاسیر قرآن مجید، شمارہ 3، سیارہ ڈائجسٹ (قرآن نمبر) لاہور 1970ء، ص 86

[67]:۔ نقوی، حسین عارف، برصغیر کے امامیہ مصنفین کی مطبوعہ تصانیف اور تراجم، ص 3

[68]:۔ ایضا، ص 8

[69]:۔ بکائی، محمد حسین، کتابنامہ بزرگ قرآن کریم، دفتر کتاب نامہ، تہران، 1323ھ ش، ص 119

[70]:۔ نقوی، سید شہوار حسین، برصغیر میں شیعہ تالیفات، دلیل ما، قم، 1384ھ ش، ص 207

[71]:۔ نقوی، جمیل، اردو تفاسیر، مقتدرہ قومی زبان، اسلام آباد، 1992ء، ص 54

[72]:۔ نقوی، سید شہوار حسین، برصغیر میں شیعہ تالیفات، دلیل ما، قم، 1384ھ ش، ص 143

[73]:۔ نقوی، سید شہوار حسین، برصغیر میں شیعہ تالیفات، دلیل ما، قم، 1384ھ ش، ص 192

[74]:۔ ایضا، ص 118

[75]:۔ بکائی، محمد حسین، کتابنامہ بزرگ قرآن کریم، دفتر کتاب نامہ، تہران، 1323ھ ش، ص 162

[76]:۔ مختار حق، محمد عالم، فہرست تراجم و تفاسیر قرآن مجید، شمارہ 3، سیارہ ڈائجسٹ (قرآن نمبر) لاہور 1970ء، ص 50

[77]:۔ نقوی، حسین عارف، برصغیر کے امامیہ مصنفین کی مطبوعہ تصانیف اور تراجم، ص 3

[78]:۔ رادفرد، ڈاکٹر ابو القاسم، کتابشناسی ترجمہ ہای قرآن بہ زبانہای خارجی، مرکز باز شناسی اسلام و ایران، تہران، 1382ھ ش، ص 29

[79]:۔ نقوی، حسین عارف، برصغیر کے امامیہ مصنفین کی مطبوعہ تصانیف اور تراجم، ص 3

[80]:۔ رادفرد، ڈاکٹر ابو القاسم، کتابشناسی ترجمہ ہای قرآن بہ زبانہای خارجی، مرکز باز شناسی اسلام و ایران، تہران، 1382ھ ش، ص 113

[81]:۔ ایضا، ص 91

[82]:۔ نقوی، حسین عارف، برصغیر کے امامیہ مصنفین کی مطبوعہ تصانیف اور تراجم، ص 3

[83]:۔ ایضا، ص 8

[84]:۔ بکائی، محمد حسین، کتابنامہ بزرگ قرآن کریم، دفتر کتاب نامہ، تہران، 1323ھ ش، ص 210

[85]:۔ ایضا، ص 223

[86]:۔ عصمت بن یارق، کتابشناسی جہانی ترجمہ ہا و تفسیر ہای چاپی قرآن مجید بہ شصت و پنج زبان، بنیاد پژوہشای اسلامی آستان قدس رضوی

،مشہد،1373ھ ش، ص117

[87]:-بکائی، محمد حسین، کتابنامہ بزرگ قرآن کریم، دفتر کتاب نامہ، تہران،1323ھ ش،ج1ص123

[88]:-رادفرد، ڈاکٹر ابوالقاسم، کتابشناسی ترجمہ ہای قرآن بہ زبانہای خارجی، مرکز بازشناسی اسلام وایران، تہران،1382ھ ش، ص114

[89]:-ڈاکٹر احمد خان، قرآن کریم کے اردو تراجم، مقتدرہ قومی زبان، اسلام آباد،1987ء، ص165

[90]:-بکائی، محمد حسین، کتابنامہ بزرگ قرآن کریم، دفتر کتاب نامہ، تہران،1323ھ ش،ج2، ص226

[91]:-امرتسری، حکیم محمد موسیٰ، فہرست ذخیرہ کتب، مخزن پنجاب یونیورسٹی، لاہور، ص14

[92]:-نقوی، جمیل، اردو تفاسیر، مقتدرہ قومی زبان، اسلام آباد،1992ء، ص71

[93]:-نقوی، حسین عارف، برصغیر کے امامیہ مصنفین کی مطبوعہ تصانیف اور تراجم، ص3

[94]:-نقوی، سید شہوار حسین، برصغیر میں شیعہ تالیفات، دلیل ما، قم،1384ھ ش، ص205

[95]:-ایضا، ص235

[96]:-ایضا، ص118

[97]:-نقوی، حسین عارف، برصغیر کے امامیہ مصنفین کی مطبوعہ تصانیف اور تراجم، ص3

[98]:-نقوی، سید شہوار حسین، برصغیر میں شیعہ تالیفات، دلیل ما، قم،1384ھ ش، ص43

[99]:-نقوی، حسین عارف، برصغیر کے امامیہ مصنفین کی مطبوعہ تصانیف اور تراجم، ص3

[100]:-نقوی، سید شہوار حسین، برصغیر میں شیعہ تالیفات، دلیل ما، قم،1384ھ ش، ص155

[101]:-نقوی، حسین عارف، برصغیر کے امامیہ مصنفین کی مطبوعہ تصانیف اور تراجم، ص8

[102]:-ایضا، ص3

[103]:-ایضا، ص8

[104]:-نقوی، سید شہوار حسین، برصغیر میں شیعہ تالیفات، دلیل ما، قم،1384ھ ش، ص131

[105]:-نقوی، حسین عارف، برصغیر کے امامیہ مصنفین کی مطبوعہ تصانیف اور تراجم، ص3

[106]:-نقوی، سید شہوار حسین، برصغیر میں شیعہ تالیفات، دلیل ما، قم،1384ھ ش، ص235

[107]:-نقوی، حسین عارف، برصغیر کے امامیہ مصنفین کی مطبوعہ تصانیف اور تراجم، ص3

[108]:-محمد ہاشم، تذکرہ علمای امامیہ پاکستان، آستان قدس رضوی، مشہد،1370ھ، ص131

[109]:-نقوی، سید شہوار حسین، برصغیر میں شیعہ تالیفات، دلیل ما، قم،1384ھ ش، ص487

[110]:-نقوی، حسین عارف، برصغیر کے امامیہ مصنفین کی مطبوعہ تصانیف اور تراجم، ص3

[111]:-ایضا

[112]:-بکائی، محمد حسین، کتابنامہ بزرگ قرآن کریم، دفتر کتاب نامہ، تہران،1323ھ ش،ج1ص216

[113]:-ج2، ص164

[114]:-ج2، ص547

[115]:-ایضا، ص548

[116]:-نقوی، حسین عارف، برصغیر کے امامیہ مصنفین کی مطبوعہ تصانیف اور تراجم، ص126

[117]:-نقوی، سید شہوار حسین، برصغیر میں شیعہ تالیفات، دلیل ما، قم،1384ھ ش، ص575

[118]:-ایضا، ص502

[119]:۔بکائی، محمد حسین، کتابنامہ بزرگ قرآن کریم، دفتر کتاب نامہ، تہران، 1323ھ ش، ج2ص54

[120]:۔ایضا، ص48

[121]:۔نقوی، سید شہوار حسین، بر صغیر میں شیعہ تالیفات، دلیلِ ما، قم، 1384ھ ش، ص207

[122]:۔ بکائی، محمد حسین، کتابنامہ بزرگ قرآن کریم، دفتر کتاب نامہ، تہران، 1323ھ ش، ج2ص632

[123]:۔نقوی، حسین عارف، بر صغیر کے امامیہ مصنفین کی مطبوعہ تصانیف اور تراجم، ص126